प्रेस प्रकाशनी PRESS RELEASE

भारतीय रिज़र्व बैंक
RESERVE BANK OF INDIA

वेबसाइट : www.rbi.org.in/hindi
Website : www.rbi.org.in
ई-मेल/email : helpdoc@rbi.org.in

संचार विभाग, केंद्रीय कार्यालय, शहीद भगत सिंह मार्ग, फोर्ट, मुंबई - 400 001
Department of Communication, Central Office, Shahid Bhagat Singh Marg, Fort, Mumbai - 400 001 फोन/Phone: 022 - 2266 0502

اگست 26, 2024

آر بی آئی نے ولساڈ مہیلا ناگرک سہکاری بینک لمیٹڈ، ضلع ولساڈ، گجرات پر مالی جرمانہ عائد کیا

ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے 14 اگست 2024 کے ایک حکم کے ذریعے ولساڈ مہیلا ناگرک سہکاری بینک لمیٹڈ، ولساڈ، گجرات (بینک) پر 'آمدنی کی شناخت، اثاثوں کی درجہ بندی، پرووژننگ اور دیگر متعلقہ معاملات - یو سی بی' 'کوآپریٹو بینکوں کے ذریعہ کریڈٹ انفارمیشن کمپنیوں (سی آئی سی) کی رکنیت'، 'اپنے کسٹمر کو جانیں (KYC) اصول' اور 'ڈپازٹ اکاؤنٹس کی دیکھ بھال – پرائمری (اربن) کوآپریٹو بینک'پر آر بی آئی کی طرف سے جاری کردہ کچھ ہدایات پر عمل نہ کرنے پر 1.25 لاکھ روپے (صرف ایک لاکھ 25 ہزار روپے) کا مالی جرمانہ عائد کیا ہے۔ - یہ جرمانہ آر بی آئی کو بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949 کی دفعہ 46 (4) (i) اور 56 اور کریڈٹ انفارمیشن کمپنیز (ریگولیشن) ایکٹ، 2005 کی دفعہ 25 کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے عائد کیا گیا ہے۔

بینک کا قانونی معائنہ آر بی آئی نے 31 مارچ 2023 کو اس کی مالی حالت کے حوالے سے کیا تھا۔ آر بی آئی کی ہدایات پر عمل نہ کرنے اور اس سلسلے میں متعلقہ خط و کتابت کے نگرانی نتائج کی بنیاد پر بینک کو ایک نوٹس جاری کیا گیا تھا جس میں اسے مشورہ دیا گیا تھا کہ وہ اس کی وجہ بتائے کہ ہدایات پر عمل کرنے میں ناکامی پر اس پر جرمانہ کیوں نہ لگایا جائے۔ نوٹس پر بینک کے جواب، ذاتی سماعت کے دوران دی گئی زبانی عرضیوں اور اس کی طرف سے پیش کی گئی اضافی عرضیوں کی جانچ کے بعد آر بی آئی نے پایا کہ بینک کے خلاف درج ذیل الزامات برقرار ہیں، جس کی وجہ سے مالی جرمانہ عائد کیا جانا ضروری ہے۔ بینک (i) کچھ قرض کھاتوں کو آمدنی کی شناخت کے لحاظ سے غیر فعال اثاثوں کے طور پر درجہ بندی کرنے میں ناکام رہا تھا، اثاثوں کی درجہ بندی اور فراہمی کے اصول؛ (ii) 31مارچ، 2023 تک تین سی آئی سی کو ڈیٹا (تاریخی ڈیٹا سمیت) جمع کرانے میں ناکام رہا۔ (iii) مقررہ مدت کے مطابق اپنے صارفین کے KYC کو خطرے کی بنیاد پر وقتا فوقتا اپ ڈیٹ کرنے میں ناکام رہا۔ (iv) ایسے اکاؤنٹس کی درجہ بندی کرنے میں ناکام رہے جہاں دو سال سے زیادہ عرصے تک صارفین کی طرف سے کوئی لین دین نہیں ہوا۔

یہ کارروائی ریگولیٹری تعمیل میں خامیوں پر مبنی ہے اور اس کا مقصد بینک کی جانب سے اپنے صارفین کے ساتھ کیے گئے کسی بھی لین دین یا معاہدے کی صداقت پر سوال اٹھانا نہیں ہے۔ اس کے علاوہ، اس مالیاتی جرمانے کا نفاذ بینک کے خلاف آر بی آئی کے ذریعہ شروع کی جانے والی کسی بھی دوسری کارروائی کے لئے تعصب کے بغیر ہے۔

(پونیت پنچولی)
چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز: 976/2025-2024